نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

۔سر آغاخان سوئم روڈ لاہور 21

Ph.042-99200731, 99200729   E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

دھان کے کاشتکار فصل کی باقیات کو آگ لگانے سے گریز کریں: ترجمان محکمہ زراعت پنجاب

لاہور 18 ستمبر 2023: ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے کہا ہے کہ پاکستان دنیا کے اُن 10 ممالک میں سے ایک ہے جو موسمیاتی تبدیلیوں اور فضائی آلودگی کا شکار ہیں۔ سموگ ماحولیاتی آلودگی کی ایک خطرناک قسم ہے۔ ٹھہری ہوئی ہوا میں موجود گیسیں مثلاً کاربن مونو آکسائیڈ، نائٹروجن آکسائیڈ، میتھین، سلفر ڈائی آکسائیڈ اور ہائیڈرو کاربن وغیرہ کے ذرات مل کر سموگ کا روپ دھار لیتے ہیں۔ سموگ فضائی آلودگی کی وہ قسم ہے جو انسانوں، جانوروں اور پودوں کے علاوہ پورے ماحول کو آلودہ کر دیتی ہے۔ سموگ ہوا میں معلق رہتا ہے اور زمین کی سطح کے قریب ہونے کی وجہ سے ہر جاندار بشمول پودوں کو نقصان پہنچاتا ہے۔ سموگ کی زیادتی کی صورت میں پودوں کی بڑھوتری کا عمل رک جاتا ہے اور فصلات کو بہت نقصان پہنچتا ہے۔ سموگ بننے کی وجوہات میں ٹریفک اور فیکٹریوں سے نکلنے والے دھویں کے علاوہ فصلوں کی باقیات کو آگ لگانا بھی شامل ہے۔اس ضمن میں محکمہ زراعت کی طرف سے کاشتکاروں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ سموگ سے بچاؤ کے لئے کاشتکار دھان کی کٹائی کے بعد فصل کی باقیات کو آگ ہرگز نہ لگائیں کیونکہ اس عمل سے فضائی آلودگی (سموگ) پیدا ہوتی ہے۔ دھان کی فصل ابھی برداشت سے کٹائی کی طرف جا رہی ہے۔ دھان کے کاشتکار فصلوں کی باقیات کی تلفی کیلئے محکمہ زراعت پنجاب کی ہدایات پر عمل کریں۔ ترجمان نے مزید بتایا کہ دھان کے مڈھوں کو آگ لگانے سے زمین کی بالائی سطح پر موجود نامیاتی مادہ کو نقصان پہنچتا ہے اور زمین کی زرخیزی متاثر ہوتی ہے۔ دھان کے کاشتکار مڈھوں کو آگ لگانے کی بجائے انہیں زمین میں ملا کر زرخیزی میں اضافہ کریں۔ دھان کے مڈھوں کو تلف کرنے کیلئے کاشتکار دستی کٹائی کی صورت میں روٹاویٹر اور مشین سے کٹائی کی صورت میں ڈسک ہیرو کی مدد سے فصل کی باقیات کو زمین میں ملا دیں یا گہرا ہل چلا کر آدھی بوری یوریا فی ایکڑ چھٹہ کر کے پانی لگا دیں۔اس سے زمین کی زرخیزی اور پیداواری صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس لئے کاشتکار دھان کے مڈھوں کی تلفی کے سلسلے میں محکمہ زراعت کی ہدایات پر عمل کریں کیونکہ سموگ کی وجہ سے انسانی زندگیوں اور فصلات پر براہ راست منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

☆☆☆☆